مینڈھک اور اجنبی

میکس

میندھک اور اجنبی

میکس

ایک دن ایک اجنبی آیا اور جنگل کے کناری

اسنے اپنا تمبو لگایا. سوار نے اسے سبسے

پہلے دیکھا.

"کیا آپ نے اسے دیکھا ؟" سوار نے مینڈھک اور بتکھہ سے ملاقات کے بعد جوش کے ساتھ پوچھا۔ "نہیں، وہ دیکھنے مے کیسا ہے ؟" بتخ نے پوچھا . "میری رائے مے تو وہ ایک گندے چوہے کی ترہ دکھتا ہے ،" سوار نے کہا . "وہ آخر یہاں آیا کیوں ؟" "ہمیں چوہوں سے ہوشیار رہنا چاہیے ،" بطخ نے کہا . "وے پکّے چور ہوتے ہیں ."

"یہ آپ کیسے جانتے ہیں ،" مینڈھک نے پوچھا .
"ہر کوئی جانتا ہے ،" بطخ نے گسسے مے کہا .
لیکن مینڈھک کو اس بارے مے اطمینان نہیں تھا . وہ خود اپنے لیے دیکھنا چاہتا تھا . اس رات ، جب اندھیرا چھا گیا تو اسنے دور سے ایک لال چمک دیکھی .
مینڈھک اسکے پاس گیا .
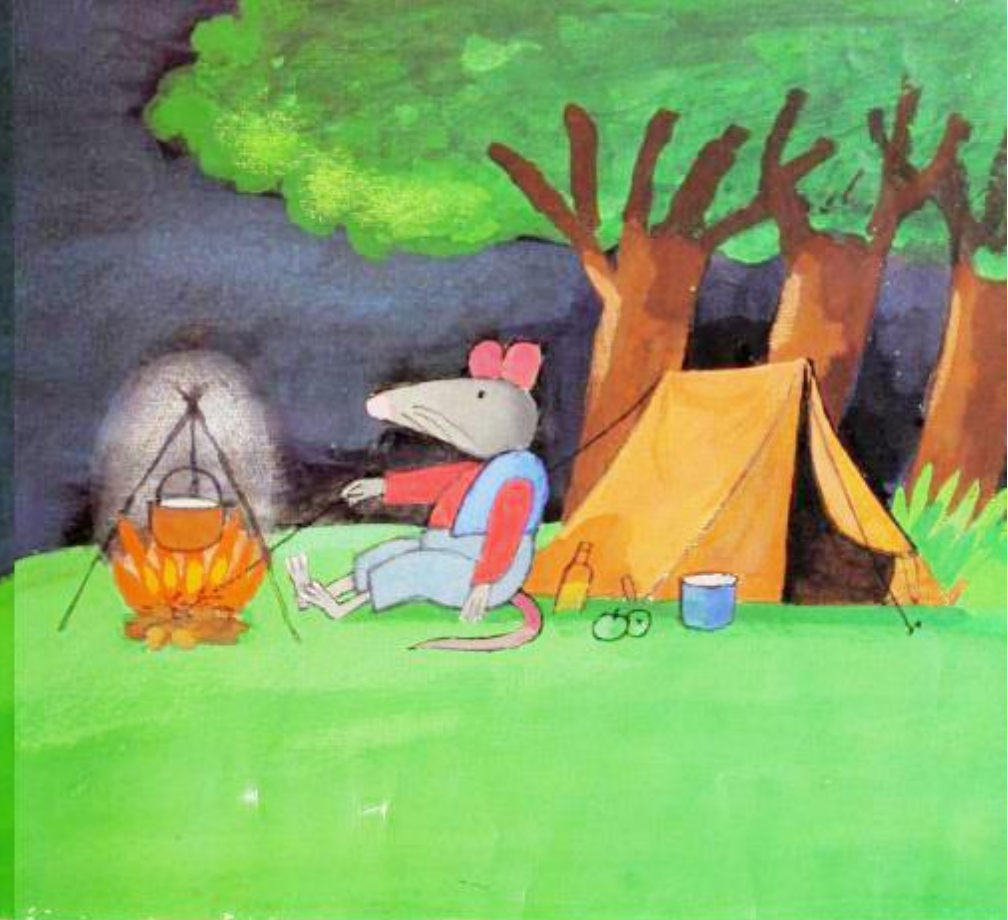
جنگل کے کنارے اسنے کچھ بانس کے فریم پر
کپڑے مے لپٹا ہوا ایک تمبو دیکھا .

وہ اجنبی آگ پر ایک برتن مے کھانا بنا رہا تھا . خانے
مے سے اچھی مہک آ رہی تھی . مینڈھک کو وہاں سب
کچھ بہت اچھا لگا .

"مینے اسے دیکھا ہے ،" اگلے دن مینڈھک نے دوسروں کو بتایا .

"اور کیا؟" سوار نے پوچھ .

"وہ ایک اچھا ساتھی دیکھتا ہے ،" مینڈھک نے کہا .

"اس سے ہوشیار رہنا !" سوار نے کہا . "یاد رکھنا وہ ایک گندا چوہا ہے !". "میں شرت لگاتا ہوں کی وہ ایک دن بنا کچھ کام کیے ہم سب کا کھانا کھا جاےگا ،" بطخ نے کہا . "چوہے گندے اور آلسی ہوتے ہیں ."

لیکن یہ سچ نہیں تھا . چوہا ہمیشہ مصروف رہتا تھا . اسنے لکڑی اکٹٹھی کی اور بڑی ہوشیاری سے ایک میز اور بینچ بنائی . وہ گندا بھی نہیں تھا . وہ اکثر ندی مے نہاتا تھا ، ہالانکی وہ کچھ ڈراونا ضرور دیکھتا تھا .

ایک دن مینڈھک نے چوہے سے ملنے کا فیصلہ کیا . چوہا دھوپ
مے اپنی نئی بینچ پر آرام کر رہا تھا . "ہیلو،" مینڈھک نے کہا .
"میں مینڈھک ہوں ." "مجھے پتا ہے،" چوہے نے کہا. "میں دیکھ
سکتا ہوں. میں بیوقوف نہیں ہوں . میں پڑھ سکتا ہوں اور لکھ سکتا
ہوں اور میں تین زبانیں بولتا ہوں - انگریزی، فرنچ اور جرمن ."
مینڈھک پر چوہے کی باتوں کا بہت اثر ہوا . یہاں تک کی خرگوش
بھی یہ سب نہیں کر سکتا تھا .

تبھی سوار بھی وہاں آ پہنچا . "تم کہاں سے آے
ہو؟" اسنے گسسے مے پوچھا. "ہر جگہ سے اور
کہیں سے بھی نہیں،" چوہے نے بڑی شانتی سے
جواب دیا . "تھک ہے، تم اپنے گھر واپس جاؤ،"
سوار چللایا. یہاں تمہارا کوئی کام نہیں ہی!"
چوہا ایکدم شانت رہا.

مینڈھک، سوار اور بطخ خرگوش سے ملنے گئے . "اس گندے چوہے کو وہ جگہ چھوڑنی ہوگی،" سوار نے کہا. "اسے وہاں رہنے کا کوئی اختیار نہیں ہیں. وہ ہماری لکڑیاں چراتا ہے اور ساتھ مے بدتمیزی سے پیش آتا ہے،" بطخ چلّای. "خاموش، خاموش،" خرگوش نے کہا. "وہ ہمسے دیکھنے مے الگ ہو سکتا ہے، لیکن وہ کچھ گلت نہیں کر رہا ہے، اور رہی لکڑیوں کی بات، تو وے تو سبھی کی ہیں

"مینے پوری دنیا کا سفر کیا ہے،" چوہے نے کہا . یہاں قافی سقوں ہے اور دریا کے پاس خوبصورت نظارہ ہے. مجھے یہ جگہہ پسند ہے ."

"مجھے لگتا ہے کی تم نے ہماری لکڑیاں چورای ہیں،" سوار نے کہا . "مینے انہیں اکٹٹھا کیا ہے ،" چوہے نے ادب کے ساتھ کہا . "یہ لکڑیاں سبھی کی ہیں." "گندا چوہا !" سوار بڑبڑایا . "ہاں، ہاں،" چوہے نے دکھی ہوکر کہا. "سب کچھ میری ہی غلطی ہے . چوہوں کو ہمیشہ ہر بات کے لئے گنہگار ٹھہرایا جاتا ہی."

سوار نے مینڈھک کو ڈانٹا. "تمہیں اس گندے چوہے کے گھر
کے چکّر نہیں لگانا چاہئے،" اسنے کہا.
"کیوں نہیں؟" مینڈھک نے پوچھا. "کیونکی وہ ہمسے الگ
ہے،" بطخ نے کہا. "الگ؟" مینڈھک نے کہا، "لیکن ہم سب
بھی تو ایک دوسرے سے الگ ہیں.“ "نہیں،" سوار نے کہا.
"ہم ایک دوسرے کے ساتھ ہیں. چوہا یہاں کا نہیں ہے."

اس دن سے مینڈھک روزانہ چوہے سے ملنے لگا
. وے بینچ پر کندھے سے کندھا ملا کا بیٹھتے اور
خوبصورت نظارے کا لطف اٹھاتے. چوہا مینڈھک
کو دنیا بھر مے اپنے کارناموں کی کہانیاں سناتا
تھا، کیونکی اسنے تمام ملکوں کا سفر کیا ہوا تھا
اور اسنے کی سنسنخیز تزربے کے تھے .

پھر ایک دن، سوار نے خانہ بناتے سمے کچھ
لاپرواہی برتی. کڈھاہی مے سے آگ کی لپٹیں اوپر
اٹھیں. جلد ہی آگ فیل گئی اور آگ کی لپٹوں سے
اسکا گھر جلنے لگا.

سوار گھبرا کر باہر بھاگا. "بچاؤ! بچاؤ!!" وہ چیخا. پر چوہا
وہاں پہلے سے ہی موجود تھا. وہ ندی سے پانی کی بالٹیاں
بھر بھر کر لایا اور آگ بجھنے تک وہ لپٹوں سے لڑتا رہا.

سوار کے گھر کی چھٹ پوری طرح جل گئی . سبھی جانور اس
صدمے سے دکھی تھے . اب سوار بیگھر تھا . لیکن وہ پریشان
نہیں ہے . اگلے دن چوہا ہتھوڑی اور کیلیں لیکر آیا . اسنے فٹافٹ
گھر کی چھٹ کی مرمّت کر دی .

ایک دن خرگوش کچھ پانی لانے کے لئے ندی پر گیا . اچانک وہ فصل گیا
اور گہرے پانی میں گر گیا . خرگوش کو تیرنا نہیں آتا تھا . "بچاؤ بچاؤ !"
خرگوش زور سے چلّایا . چوہے نے سبسے پہلے خرگوش کا چلّانا سنا
اور پھر اسنے سیدھے پانی میں ڈبکی لگائی . جلدی سے اسنے خرگوش
کو بچایا اور اسے حفاظت سے سوکھے کنارے پر لے آیا .
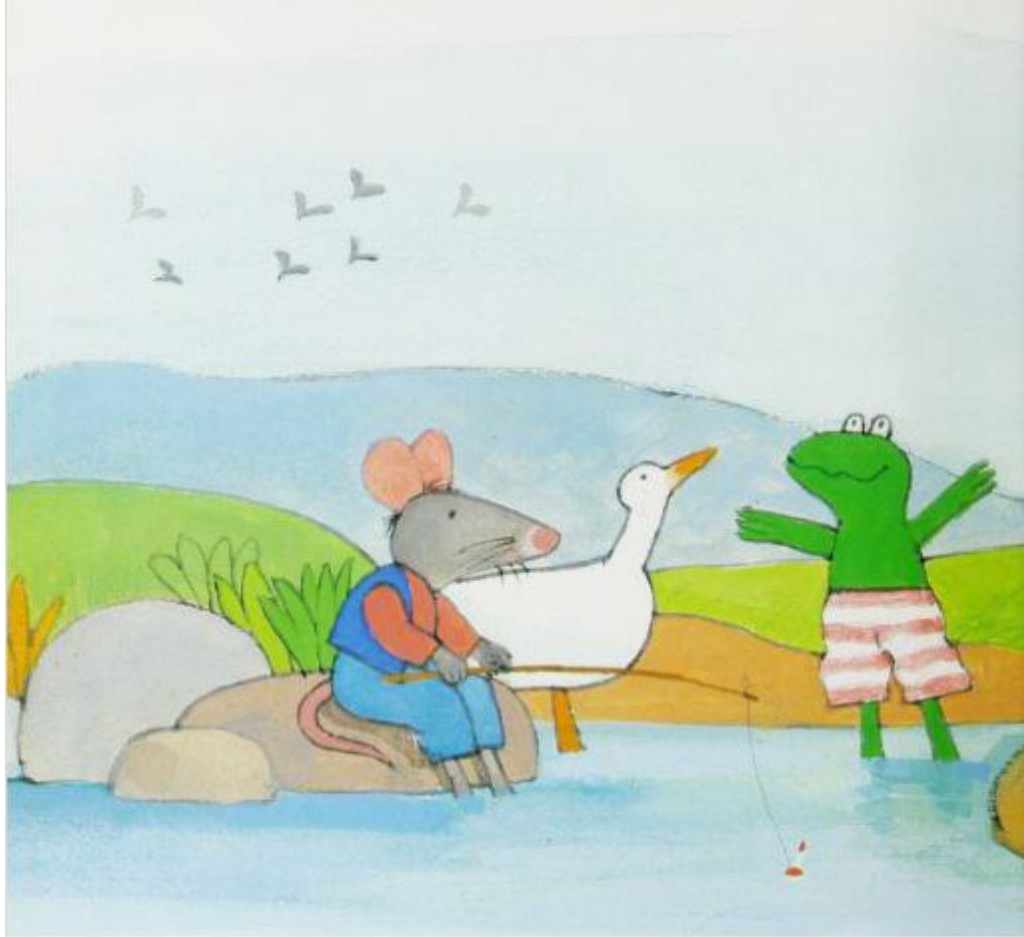
اب سب رازی تھے کی چوہا وہاں رہ سکتا ہے . چوہا بڑا خش مجاز تھا اور اگر کسی کو مدد کی ضرورت ہوتی تھی تو وہ ہمیشا موکے پر موجود رہتا تھا .

چوہا اکثر مزیدار چیزوں کے بارے مے سوچتا تھا - وہ ندی کے کنارے پکنک کرتا اور باکی جانوروں کو جنگل مے سیر کرانے لے جاتا تھا .

لیکن ایک دن جب مینڈھک اپنے دوست چوہے سے ملنے گیا تو اسے اپنی آنکھوں پر یکین نہیں ہوا . چوہے کا تمبو زمین پر لپٹا ہوا پڑا تھا اور چوہا اپنے جھولے کے ساتھ وہاں کھڑا تھا .

"کیا تم جا رہے ہو " تاجب سے مینڈھک نے پوچھ . "ہاں اب آگے کے سفر کا وقت آ گیا ہے " چوہے نے کہا . میں امریکا جا رہا ہوں کیونکی وہ ملک میں نے پہلے کبھی نہیں دیکھا ہے ." یہ سن کر بیچارہ مینڈھک تباہ ہو گیا .

شام کو چوہا انھیں چین کے ڈریگن کی رومنچک کہانیاں سناتا تھا . اسنے انھیں دنیا کے بارے مے کئی اور مزیدار باتیں بتائیں . وہ ایک بہت ہی خوشحال چوہا تھا اور اسکے پاس بتانے کے لئے ہمیشہ نیی نیی کسسے ہوتے تھے .

آنکھوں مے آنسوؤں کے ساتھ، مینڈھک، بطخ،
خرگوش اور سوار نے اپنے دوست چوہے کو آلودہ
کہا. "شاید ایک دن میں واپس **آؤں،**" چوہے نے خوشی
سے کہا. "پھر میں ندی پر ایک پل بناؤنگا."

اسکے بعد وہ گندا، لیکن اچچھے دل والا، مددگار، اور
ہوشیار چوہا وہاں سے چلا گیا. اسکے دوست تب تک ہاتھ
ہلاتے رہے جب تک وہ پہا ڑی کے پیچھے اوجھل نہیں ہو
گیا. "ہم اسے ہمیشہ یاد کرینگے،" خرگوش نے آہ بھرتے
ہوئے کہا.

ہان، چوہا اپنے پیچھے ایک سنناٹا اور سونا پن چھوڑ
گیا تھا. لیکن اسکی بنائی بینچ ابھی بھی وہاں تھی. اور
اسکے چاروں دوست اقسر اس پر ایک ساتھ بیٹھ کر
اپنے اچچھے دوست کو یاد کرتے تھے.

ختم
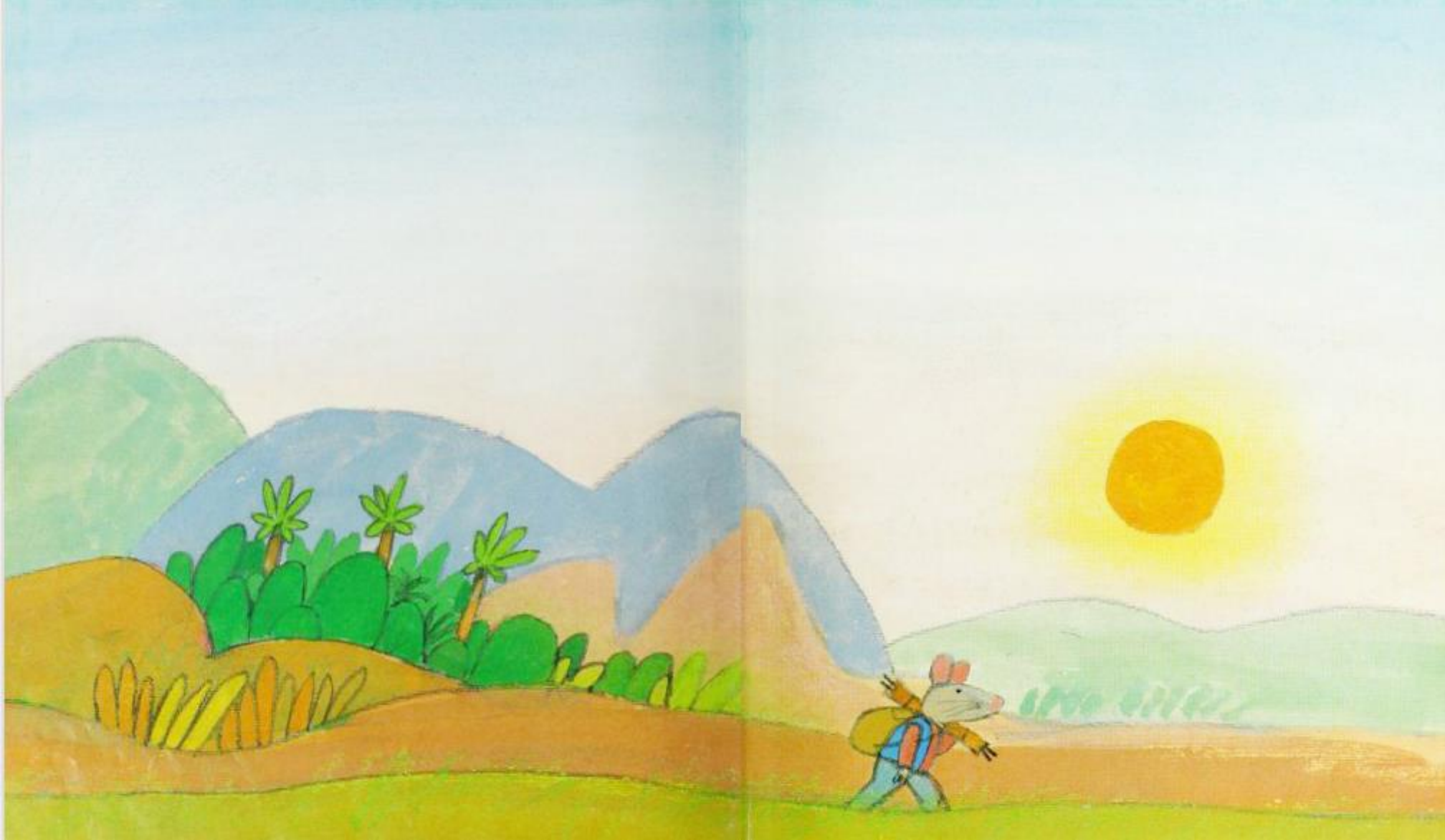
جب ایک اجنبی جنگل مے آتا ہے، تو مینڈھک کے دوست اسے شق کی نگاہ سے دیکھتے ہیں.
انھیں لگتا ہیں کی چوہا گندا اور چور ہوگا. لیکن مینڈھک کو اس بات پر پورا یقین نہیں ہے. وہ
خود پتا لگانے کا فیصلہ کرتا ہیں اور چوہے کے ساتھ دوستی بناتا ہے. لیکن باد مے چوہا
کئی برے وقتوں مے دوسروں کا بچاؤ کرتا ہی. آخر مے دوسروں کو احساس ہوتا ہے کی الگ
دیکھنے والا جانور بھی بہت اچچھا اور نق ہو سکتا ہے.

مکس ایک نایاب کلاکار ہیں، جنکی کتابیں کومل ہاسی کے ساتھ مہتو پورن وشیوں کو چھوٹی
ہیں.